REGD No. L.5254

298

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

۲۶ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ — ۲۵ احسان ۱۳۳۶ ہش — ۲۵ جون ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۵۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

ربوہ ۲۴ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل سارا دن حرارت اور ضعف کی شکایت رہی۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا افتتاح

افتتاح کی رسم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ادا فرمائی

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ایک خاص پیغام سنایا

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) دائٹر کی اطلاع مظہر ہے کہ عالمی عدالتِ انصاف کے جج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے مورخہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ [illegible] مسجد کا افتتاح فرمایا۔

یورپ میں لنڈن اور ہیگ کے بعد یہ تیسری مسجد ہے۔ جس کو سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے مبارک عہد میں تعمیر کرنے کی جماعت احمدیہ کو توفیق ملی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خاص پیغام پڑھ کر سنایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندے کی حیثیت سے افتتاحی تقریب میں شرکت کی غرض سے وہاں تشریف لے گئے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام اور اس تقریر کا مکمل متن جو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے افتتاحی تقریب میں فرمائی۔ الفضل کی آئندہ اشاعتوں میں پیش کیا جائے گا ؛

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کی تعمیر کو بابرکت کرے اور اسے جرمنی میں اسلام کی آئندہ ترقی و اشاعت کا ایک اہم مرکز بنا دے اور اس کے ذریعہ ہمیشہ اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یورپ میں بلند ہوتا چلا جائے آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے لئے درخواستِ دعا

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو گزشتہ کئی روز سے شدید کالی کھانسی کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آتی۔ احباب حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں ؛

اعلان

از محترمہ سیدہ تنویر الاسلام صاحبہ

کل بتاریخ ۲۱ جون کے پرچہ الفضل میں ایک خط بعنوان "سکرٹری صاحب امور عامہ جماعت احمدیہ نیروبی کا ایک خط اور اس پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد" شائع ہوا ہے۔

ڈاکٹر سید علی اسلم صاحب (حال ساکن نیروبی) اور سیدہ امۃ السلام (بیگم ڈاکٹر علی اسلم) نے جماعت کے نظام کو توڑنے کی وجہ سے میرے رشتہ کو بھی توڑ دیا ہے۔ لہٰذا آئندہ ان سے میرا کسی قسم کا کوئی تعلق نہ ہوگا ؛ سیدہ تنویر الاسلام

۲۲ جون ۱۹۵۷ء بوقت ۹ بجے صبح

مکرم مولوی رحمت علی صاحب (ابن حضرت بابا حسن محمد صاحبؓ) سابق مبلغ انڈونیشیا بغرض علاج دوبارہ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے ہیں۔ احباب مکرم مولوی صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

ربوہ ۲۴ جون۔ حضرت بھائی عبد الرحیم صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی پروفیسر علی احمد صاحب بھاگلپوری انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ یہ خبر جماعت میں نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی محترم جناب پروفیسر علی احمد صاحب ایم۔ اے مورخہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ ۳ بجے بعد دوپہر قریباً اسی سال کی عمر میں یہاں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ نے طالب علمی کے زمانہ میں ہی جبکہ آپ بھاگلپور میں میٹرک کا امتحان دے رہے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے ماموریت پر ایمان لانے کا بھری مجلس میں اعلان کیا تھا۔ آپ کو سخت مصائب اور تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن آپ نے ثابت قدمی کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ جون ۱۹۵۷ء

ماننے والے اور نہ ماننے والے

جب کبھی کوئی روحانی مصلح کھڑا ہوتا ہے۔ تو لوگ دو گروہوں میں خود بخود بٹ جاتے ہیں۔ ایک تو وہ گروہ ہوتا ہے جو اسکو مان لیتا ہے اور دوسرا وہ گروہ ہوتا ہے۔ جو اس کو ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔

آپ مذہبی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ صرف قرآن کریم کا ہی مطالعہ کریں۔ تو آپ کو ایسے دو گروہوں کا وجود صاف صاف نظر آئے گا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ

یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا۔ اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ اس جگہ اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے والوں اور انکار کرنے والوں کی قسمت کا فیصلہ بھی سنا دیا ہے۔ اور فرمایا ہے

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ۔

یعنی جو گروہ ایمان لایا ہم نے دشمن گروہ کے خلاف ان کی تائید کی۔ پس وہ غالب آ گئے

اگرچہ یہ بات حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے تعلق میں کہی گئی ہے۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ یہ ایک اصول ہے کہ جب کبھی کوئی خدا تعالےٰ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے۔ ہمیشہ لوگوں کے دو گروہ ہوتے ہیں ایک ماننے والے اور ایک نہ ماننے والے۔

اب غور فرمایئے کہ ماننے والوں کی پوزیشن ہمیشہ اثباتی ہوتی ہے۔ ان کے پاس ایسے مثبت اعتقادات ہوتے ہیں کہ جن کی بنا پر وہ ایمان لاتے ہیں وہ کچھ نشانات دیکھتے ہیں۔ وہ اس ذات میں جس پر ایمان لاتے ہیں ایسے اوصاف دیکھتے ہیں جو ان کے دلوں کو اپیل کرتے ہیں دوسرے لفظوں میں ان کے ایمان کی بنیاد مثبت حقائق پر ہوتی ہے۔ ان کا ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ انکار کرتے ہیں ان کی پوزیشن منفی ہوتی ہے۔ ان کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ دور از کار طویل بحثیں کر کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ شخص موصوف کی ذات میں وہ اوصاف نہیں پائے جاتے۔ جو ان کی دانست میں اس میں پائے جانے چاہئیں۔ اس کی مثال بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے تعلق میں ملتی ہے۔ جو لوگ آپ پر ایمان لائے وہ دل سے محسوس کرتے تھے کہ آپ کی ذات خاص اوصاف رکھتی ہے۔ وہ لوگ آپ کے کام اور آپ کے وعظ و نصائح اور آپکی پاکیزہ زندگی سے براہ راست متاثر تھے۔ اس لئے وہ آپ پر دل سے ایمان لے آئے تھے انہیں کوئی چیز ایسے ایمان سے روک نہیں سکتی تھی۔ ان کا ایمان علیٰ وجہ البصیرت تھا۔ لیکن ان کے خلاف انکار کرنیوالا گروہ طرح طرح کے شکوک پیدا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ آنے والا مسیح شہزادہ ہوگا۔ اس کے ساتھ فوجیں ہونگی اور اس کے پہلے حضرت الیاسؑ کا آسمان سے اترنا لازمی ہے۔ بظاہر اس گروہ کے دلائل سطحی نگاہ رکھنے والوں کے لئے بڑے سچے دلائل تھے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھ نہ فوجیں تھیں۔ نہ جنگ کا ساز و سامان تھا۔ بلکہ آپ کی حالت بالکل عاجز انسانوں کی سی تھی۔ جس کو رات گزارنے کے لئے بھی کوئی جگہ میسر نہیں تھی۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ لومڑیوں کے لئے بھٹ ہوتے ہیں۔ مگر آپ کے لئے سر چھپانے کو بھی کہیں پناہ نہ تھی۔ مگر مخالفین آپ کی حقانیت کو حوالوں کے ہیر پھیر میں گم کر دینا چاہتے تھے۔

اس کے باوجود جن کو اللہ تعالےٰ نے ہدایت دینی تھی انہوں نے آپ کو اللہ تعالےٰ کا سچا فرستادہ تسلیم کر لیا اور نجات پا گئے۔ لیکن انکار کرنے والا گروہ اپنے دلائل کی کجی ہی میں مجسم ہو کر رہ گیا۔ ان کی طویل بحثیں اور مباحثے کسی کام نہ آئے۔ راہ ہدایت پانے والے راہ ہدایت پا گئے وہ بڑی بڑی عقلوں والے فلسفے چھاننے والے کتب مقدسہ کے حوالوں کا الٹ پھیر کرنے والے بال کی کھال اتارنے والے ہندی کی چندی نکالنے والے مونہہ دیکھتے ہی رہ گئے۔

یہی حال آج قمر صاحب سامانوی اور ہیچ قسم معترضین کا ہے۔ ایک مدت سے آپ پیغام صلح میں اس امر پر کج بحثی کئے چلے جاتے ہیں کہ مصلح موعود کی پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صلبی اولاد کے حق میں ہے یا روحانی اولاد کے حق میں۔ آپ توڑ مروڑ کر حوالوں کے ڈھیر لگاتے چلے جا رہے ہیں۔ بڑی بڑی بازیچیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ کی عجیب عجیب تاویلیں کرتے ہیں۔ کبھی کہتے ہیں آپ کو اجتہاد میں یہ غلطی لگی اور کبھی یہ غلطی۔

الغرض دلائل لاطائل کے بیت العنکبوت بناتے چلے جاتے ہیں۔ اور اتنی سی بات نہیں سمجھ پاتے۔ کہ آپ کی جسمانی اولاد آپ کی روحانی اولاد بھی ہوسکتی ہے۔ یہ ایک معمولی سمجھ کی بات ہے۔ مگر آپ کی سمجھ میں نہیں آتی۔ بلکہ آپ زور لگا رہے ہیں کہ حضور اقدس کی اولاد کو روحانیت سے مبرا ثابت کیا جائے۔

ایں عقل و دانش بباید گریست

البتہ آپ کے لئے ایک مشکل ضرور ہے۔ اور وہ ہے سیدھا سادہ ایمان۔ صدیقی ایمان۔ یہ چیز ہر کسی کو عطا نہیں ہوتی۔ یہ خدا کی دین ہے جس کو چاہے دے۔ اور جس کو چاہے نہ دے۔ اس لئے آپ معذور ہیں۔ اس لئے ہمیں کوئی شکایت کوئی گلہ نہیں ہے اگر قدیم انکار کرنے والوں کی طرح آپ بھی حقیقت کو محسوس نہ کر سکیں۔ تو آپ معذور ہیں۔ لیکن جنہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو مصلح موعود تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے علیٰ وجہ البصیرت تسلیم کیا ہے۔ آپ کے کارناموں سے براہ راست متاثر ہو کر کیا ہے۔ انہیں ہندی کی چندی قسم کے دلائل کی بھول بھلیاں میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں پڑی۔ یہ مکڑی کے جال جو آپ ایک عرصہ سے پیغام صلح کے صفحات پر بن رہے ہیں۔ ان کے سامنے ٹوٹتا پھوٹتا چلا جاتا ہے۔ اور اس کا اثر وہی ہے۔ جو قدیم سے انکار کرنے والوں کے تار عنکبوت کا اثر ہوتا رہا ہے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ ماننے والے ہی ہمیشہ کامیاب ہوئے ہیں اور انکار کرنے والے ہمیشہ اپنے ہی بنے ہوئے جالوں کی الجھنوں میں پریشان و سرگردان رہ کے دنیا سے رخصت ہوتے رہے ہیں۔ آج حضرت مسیح علیہ السلام کے ماننے والے عیسائی اور مسلمان دنیا کی آبادی کا ⅔ حصہ ہے۔ لیکن آپ کا انکار کرنے والوں کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئی

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ صادق آ رہی ہے۔

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہے

مسلمانانِ عالم کے مسائل کو سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ اسلامی تعلیمات کا گہری نظر سے مطالعہ کیا جائے

امریکہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کی تقریر

مورخہ ۲۲ مارچ ۵۷ء کو بمقام نیویارک دی امریکن فرینڈز آف دی مڈل ایسٹ کی سالانہ کانفرنس میں ایک لنچ کے موقعہ پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بالقابہ نے ایک اہم تقریر فرمائی۔ جسے کانفرنس کے حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس تقریر کا خلاصہ سوسائٹی مذکورہ کے اخبار

AFME NEWS & MIDDLE EAST DIGEST

کے مارچ کے اشوع میں شائع ہؤا ہے جس کا ترجمہ احباب کرام کی دلچسپی کے لئے پیش خدمت ہے۔ مکرم جناب چوہدری صاحب موصوف کی زندگی جس رنگ میں اسلام اور مسلمانان عالم کی خدمت کے لئے ممتعد اور وقف رہتی ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آپ ایسے مفید وجود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرما دے۔ اور آپ کو بیش از پیش خدمت دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار حافظ قدرت اللہ عفی عنہ مبلغ اسلام مقیم ہیگ ہالینڈ)

مذہب امن عالم کے لئے بمنزلہ کلید ہے

عالمی عدالت انصاف کے جج مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے فرمایا کہ گذشتہ دنوں مشرق وسطیٰ جن مشکل حالات میں سے گزرا اور جس رنگ میں ان حالات نے دنیا کو ہلایا۔ وہ اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ان حالات کا غور سے مطالعہ کریں۔ اور ان اسباب کی حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کریں۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ نے فرمایا کہ ان وسطی ممالک کے تمدنی اور معاشرتی حالات کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم عرب دنیا پر اثر انداز ہونے والے اس بنیادی سبب کو پورے طور پر جاننے کی کوشش کریں۔ جو وہاں کے لوگوں کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہے۔ اور جو ان کو ایسے رنگ میں متحد کئے ہوئے ہے۔ جس کی نظیر دنیا میں کسی اور جگہ ملنی مشکل ہے۔ یہ بنیادی سبب ان کا مذہب اسلام ہے

آپ نے فرمایا۔ کہ اس میں شک نہیں۔ ان ممالک کے آپس میں علاقائی رنگ کے اختلافات بھی موجود ہیں۔ تاہم عمومی رنگ میں مذہب اسلام ان سب کو ایک حلقہ میں مضبوطی کے ساتھ متحد کئے ہوئے ہے۔ جس کو نظر انداز کرنا درست نہ ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ آج عرب ممالک کو بعض خاص وجوہ کی بنا پر دنیا میں جو اہمیت حاصل ہے۔ اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ یہ علاقہ امن عالم کے لئے نہایت اہم اور ضروری ہے۔ دنیا کی مجموعی بہبودی جس رنگ میں ان ممالک کے ساتھ وابستہ ہو گئی ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے اسباب کا دافع امکان ہے۔ کہ آئندہ یہی حصہ امن عالم کے لئے ایک نہایت ہی مؤثر اور فیصلہ کن حقیقت ثابت ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ گذشتہ دنوں نہر سویز کے بند ہو جانے سے جو مشکلات آمد و رفت کے سلسلہ میں یا تیل کی سپلائی کے ضمن میں مغرب کو پیش آئیں۔ ان سے یہ بات کافی طور پر واضح ہو جاتی ہے کہ عرب ممالک کا خاندان مغرب کے لئے کیا قیمت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ کس حد تک ان کی اقتصادیات صنعت و حرفت اور ان کی عام زندگی اس سے متاثر ہو سکتی ہے۔ ان حالات میں یہ امر از حد ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم اس بنیادی امر کا پورے طور پر جائزہ لیں۔ اور اس کا گہرے رنگ میں مطالعہ کریں۔ جو عرب باشندوں کے تہذیب و تمدن پر اور ان کے خیالات پر حاوی ہے۔ اس طریق سے ہم انہیں زیادہ سے زیادہ سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے

آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس غرض کے لئے مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کا گہرا مطالعہ بہت ضروری اور اہم ہے۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو مسلمانوں کے مذہب کی بنیاد اور ان کے تمدن اور تہذیب کا منبع ہے۔ یہ کتاب خدا کا کلام ہے۔ جو خدا کے رسول حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہؤا۔ اور آج تک جوں کا توں محفوظ ہے۔ جس سے کسی مخالف کو بھی انکار نہیں یہ مقدس کلام اور کتاب اللہ آج تک زندہ اور قائم ہے۔ اسی طرح جس طرح یہ دنیا زندہ اور قائم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کلام اپنی ذات میں بجائے خود ایک عالم کی حیثیت رکھتا ہے

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے

آپ نے فرمایا: مغرب کے لئے اس حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے کہ ایک مسلمان کے لئے اس کا مذہب صرف عبادات اور بعض اوامر و نواہی کا مجموعہ ہی نہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان کی تعریف

ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا کہ جب کہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک و شبہات سے ہنوز لڑائی ہے۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے۔ یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے۔ وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے۔ اور معرفت کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے۔ اسی لئے ایک مردِ متقی۔ رسولوں اور نبیوں اور مامورین من اللہ کی دعوت کو سُن کر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ کے من جانب اللہ ہونے پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آ جاتا ہے اسی کو اپنے اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھہرا لیتا ہے۔ اور وہ حصہ جو سمجھ نہیں آتا اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے۔ اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے تب خدا تعالےٰ اس کی حالت پر رحم کر کے اور اس کے ایمان پر راضی ہو کر۔ اور اس کی دعاؤں کو سُن کر معرفت تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے۔ اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہنچاتا ہے۔

(ایام الصلح)

بلکہ وہ ان کے لئے ایک مکمل نظام پیش کرتا ہے۔ جو زندگی کے تمام شعبوں پر پوری طرح حاوی ہے۔ مغربی دنیا کا یہ نظریہ کہ ملکی نظام اور مذہب دو بالکل الگ الگ چیزیں ہیں اسلامی دنیا میں کوئی جگہ نہیں رکھتا۔ اور نہ اسے عالم اسلام پر چسپاں کیا جا سکتا ہے

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے اس امر کا خاص طور پر ذکر فرمایا کہ انجیل میں قرآن کریم کو "مکمل صداقت" کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جو تمام بنی نوع انسان کے لئے عالمگیر رنگ میں ہدایت اور رہنمائی کا سامان پیش کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کی الہامی کتاب ہے۔ اور قیامت تک کے لئے ہے اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خوبی رکھی ہے کہ انسان ہر زمانہ میں اپنی ضروریات اور استعداد کے مطابق اس کے اصولوں سے رہنمائی حاصل کرتا اور ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے لئے قرآن کریم میں تمام پیش آمدہ مشکلات اور مسائل کا مناسب حل موجود ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ جب گذشتہ تاریخ پر ہم نظر ڈالتے ہیں۔ تو ہمیں مسلمانوں کی بعض ناکامیاں اور ان کے تنزل کے واقعات بھی نظر آتے ہیں مگر اس کی وجہ قرآنی تعلیمات کا نقص قطعاً نہیں۔ بلکہ ایک وجہ اس کی قرآنی تعلیم سے مسلم قوم کی ناواقفیت ہے۔ اور دوسری وجہ ان کا اسلامی تعلیمات سے اعراض اور ان سے بیلوتہی ہے۔ اور اگر وہ استقلال کے ساتھ قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا رہتے تو یقیناً مسلمانوں کی حالت موجودہ حالت سے بہت مختلف ہوتی۔

اگر قرآنی تعلیم کی وسعت اور جامعیت کو صحیح رنگ میں سمجھ لیا جائے۔ اور اسلام کے پیش کردہ اصولوں کی حقیقت کو پورے طور پر ذہن نشین کر لیا جائے کہ پیش آمدہ سیاسی یا تمدنی مسائل کے سلجھاؤ کے لئے کس رنگ میں وہ راہنمائی کرتا ہے۔ تو اس سے ایک مسلمان کے طرز فکر کو سمجھنے میں بہت مدد مل سکے گی۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ ہمارے وہ احباب جو سچے دل سے اسبات کے خواہشمند ہیں کہ وہ مسلمان عالم کو سمجھیں ان کی مشکلات اور ان کے مسائل کو معلوم کریں۔ اور ان سے دوستانہ تعلقات استوار کریں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اس منبع یعنی قرآن کریم اور اسلامی تعلیمات کا گہرے طور پر مطالعہ کریں۔ جو کروڑہا مسلمانوں کی زندگی اور طرز معاشرت پر نہ صرف حاوی ہے۔ بلکہ ان کی زندگی جزو بن چکی ہیں۔

ضروری اعلان

مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے مینیجر مقرر ہوئے ہیں۔ امید ہے کہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور جملہ احباب کرام رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی توسیع اشاعت و خریداری کے سلسلہ میں ان سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی توسیع اشاعت میں بصورت خریداری و اعانت ہر بالغ اور باروزگار احمدی مرد اور عورت کا حصہ لینا ضروری ہے۔ تاکہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کا پیغام پہنچا سکیں۔

(ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز انگریزی ربوہ)

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت احباب چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

احباب تعاون فرمائیں

مولوی محمد منشی خاں صاحب معلم کو لائلپور کی جماعتوں میں چندہ نشر و اشاعت کی وصولی کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب ان کے ساتھ تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ ضلع لائلپور کا دورہ ختم کر کے یہ گوجرانوالہ کی جماعتوں کا دورہ کریں گے۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۳-۶-۵۷ اور ۱۴-۶-۵۷ کو جماعت احمدیہ بھڑتانوالہ نے ایک جلسہ کیا۔ سیالکوٹ سے محترم امیر صاحب ضلع، مکرم قاضی علی محمد صاحب خطیب۔ مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب آف جموں مکرم مرزا محمد حیات صاحب۔ میاں عبدالباسط صاحب بٹ اور خاکسار نے اس میں شرکت کی۔

۱۳-۶-۵۷ کو بعد نماز عشاء مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب کی صدارت میں اجلاس شروع ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس عاجز نے تقریر کی آیات قرآنیہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۔ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ کی روشنی میں انسان کی پیدائش کی غرض و غایت واضح کی اور مسلمانوں کو تلقین کی کہ وہ اپنی زندگیوں کو کامیاب بنانے کے لئے قرآن کریم کی پیش کردہ ان ہدایات پر عمل کریں۔

محترم قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ مسجد کبوتراں والی نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "ضرورت اتفاق و اتحاد مسلمین" آپ نے بتایا کہ جب آیت قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ الخ کے پیش نظر مسلمانوں اور اہل کتاب کا اتحاد ہو سکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں اہل سنت والجماعت۔ اہل تشیع اور جماعت احمدیہ وغیرہ کے درمیان اتحاد و یگانگت پیدا نہ ہو سکے جب کہ ان سب کا کلمہ بھی ایک۔ قرآن کریم بھی ایک۔ قبلہ بھی ایک۔ غرضیکہ اسلام کی تمام بنیادی چیزیں مشترک ہیں۔ محترم قاضی صاحب نے فرمایا۔ کہ پاکستان کو ضرورت ہے اتحاد و اتفاق کی۔ اس لئے ہم سب کو چاہیئے کہ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا کے ارشاد خداوندی کے مطابق حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔

دوسرے روز مورخہ ۱۴-۶-۵۷ کو بوقت سوا آٹھ بجے محترم خلیفہ صاحب کی زیر صدارت پھر ایک اجلاس ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار نے خدمت دین اور اشاعت اسلام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے وقف زندگی کی تحریک کی۔ نیز یہ کہ وقف اولاد کی تحریک نسلاً بعد نسل قائم رکھنی چاہیئے۔ بعد ازاں محترم قاضی صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں اجلاسوں میں محترم عبدالباسط صاحب بٹ نے سیدنا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں بھی سنائیں۔

یہ جلسہ مکرم مولوی اللہ دتا صاحب بشیر امیر حلقہ بھڑتھانوالہ اور دیگر احباب جماعت بھڑتھانوالہ کی مساعی سے منعقد ہوا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

عبدالکریم خان کاٹھگڑھی شاہد مربی غفی عنہ۔ معرفت شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

دعائے مغفرت

خاکسار کے نانا چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بھمیاں ضلع ہوشیارپور بعمر ۸۴ سال مورخہ ۱۴-۶-۵۷ و ۱۵-۶-۵۷ کی درمیانی شب کو چک ۱۳۲ ج ب ضلع لائلپور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے جبکہ مرحوم کی عمر ۳۰ سال تھی۔ آپ نہایت نیک اور اخلاص رکھنے والے وجود تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اور سلسلہ احمدیہ سے ایک خاص محبت اور عشق رکھتے تھے اور سلسلہ کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ التزام کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شریک ہوتے تھے۔

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے مورخہ ۱۵-۶ کو بعد دوپہر ان کی نعش کو ٹرک کے ذریعہ ربوہ لایا گیا اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے بعد نماز عصر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ آپ کو آٹھ بجے شام کو مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ خاکسار صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے اور مرحوم کی اولاد کو ان کی نیک صفات کا وارث بنائے۔ اور سب عزیزوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے آمین

اقبال احمد جالندھری۔ دفتر حفاظت مرکز۔ ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۴ مئی ۵۷ء کو میرے بڑے بیٹے عزیز مبارک احمد کا نکاح عزیزہ خالدہ پروین بنت مرزا سعید احمد صاحب کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ مہر سید جاول شاہ صاحب نے پڑھا۔

احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

حکیم، سراج الدین

محلہ پٹ رنگاں بھاٹی دروازہ لاہور

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان کارنامہ

از مکرم چوہدری ظفر اسلام صاحب ربوہ

قرآن کریم خدا کا آخری اور کامل صحیفہ ہے۔ جو نوعِ انسان کے لئے کامل ضابطۂ حیات ہے۔ وہ ہر شعبۂ زندگی میں ہر انسان کے لئے بہترین مشعلِ راہ ہے۔ اور تمام الہامی اور مذہبی صحائف میں صرف اسی کو یہ کمال حاصل ہے کہ وہ علاوہ اس کے کہ روحِ انسانی میں بلندی و پاکیزگی پیدا کرتا اور فکر و ذہانت کو تیز کرتا ہے۔ بلکہ ان چیزوں کے ذریعہ کردار کو اتنا مضبوط و بلند کر دیتا ہے۔ کہ آسمان پر بھی اس کے کردار کو سراہا جاتا ہے۔ اور صاحبِ کردار کی مدح و توصیف کے ترانے گائے جاتے ہیں

اسلام ہی وہ پہلا مذہب ہے جسے یہ شرف و کمال حاصل ہے۔ کہ اس نے روح و جسم کے گہرے تعلق اور ان دونوں کے ایک دوسرے سے اثر پذیری اور اثر اندازی کے تعلق پر جو کہ فطرت کا رازِ سربستہ تھا اور علمی دنیا کی نظروں سے اوجھل تھا نہ صرف شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ بلکہ عام فہم طرز پر اسے بیان کیا ہے کہ معمولی عقل و شعور کا انسان بھی اسے بآسانی سمجھ سکتا ہے

علم نفسیات اور اس کے رموز و غوامض پر آجکل کی علمی دنیا بڑی بڑی ضخیم جلدوں میں اپنے تجربات و مشاہدات کی صورت میں نئی سے نئی تحقیقات پیش کر رہی ہے۔ مگر اس علم کی طرف توجہ پھیرنے اور اس کی بنیاد رکھنے کا سہرا قرآن کریم اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کے سب سے بڑے فطرت شناس اور ماہرِ نفسیات ہونے کی وجہ سے عرب قوم کے بہترین نباض تھے۔ وہ اپنی قوم کی امراض کو اور ان کے پس منظر کو خوب سمجھ چکے ہوئے تھے۔ وہ عرب قوم کی فطرت سے بھی خوب واقف تھے۔ اور اس کے بگاڑ کی وجوہات سے بھی واقف تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم تمام نفوسِ انسانی کے مفاسد اور نقائص اور رذائل سے نیز ان کے منبع و ماخذ سے بھی واقف تھے۔ اور دوسری طرف آپ کا سینہ اپنے اندر نوعِ انسان کے لئے جذبہ ہمدردی کے لحاظ سے اس قدر وسیع تھا۔ کہ اس کی وسعت کے مقابلہ میں زمین و آسمان بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ اس لئے خدائے علیم نے بھی پہلے درجہ پر عرب جیسی قوم کی اصلاح کے لئے اور پھر بعد ازاں ساری دنیا کے لئے اصلاحی پروگرام کے ماتحت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی موزوں دیکھ کر اپنے اس پروگرام کو چلانے کے لئے منتخب کیا۔ یہ صرف محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا کام تھا۔ کہ آپ نے عرب جیسے اکھڑ اور درندہ صفت بہائم سیرت ملک کی آن واحد میں کایا پلٹ کر رکھ دی۔ اور اپنی ایک ہی نورانی تجلی سے اور ایک ہی جلوہ سے صدیوں کی بگڑی ہوئی اور مردہ قوم میں ایسی زندگی کی لہر دوڑا دی۔ کہ اس قوموں کو دوسری ہزاروں برس کی مردہ قوموں میں زندگی کی روح پھونکنے والی قوم بنا دیا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

احییت اموات القرون بجلوۃ
ماذا یماثلک بھذا الشان

یعنے اے میرے آقا محمدؐ آپ نے تو صدیوں کی مردہ قوم کو اپنے ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا۔ آپ کی اس شان میں یعنی اتنا بڑا انقلاب پیدا کرنے میں بھلا کون آپ کا مثیل ہو سکتا ہے۔ یہ صرف حضور کا ہی کام تھا۔

انی لقد احییت من احیاءہ
واھا لاعجاز فما احیانی

پس میں بھی تو اس زندگی بخش رسول کے زندہ کرنے سے ہی زندہ کیا گیا ہوں۔ آفرین ہے آپ کے اس اعجاز پر۔ آپ نے میرے اندر کیسی شاندار زندگی کی روح پھونک دی ہے

قبل از بعثت نبوی عرب قوم کی جہالت کا نقشہ اقوامِ عالم کی تاریخ ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔ اور پھر خود قرآن کریم نے جو اس قوم کا خاکہ کھینچا ہے۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ واقعی پہاڑ کا اس کی جگہ سے ہلا دینا اور دریائے ذخار کا رُخ پھیر دینا آسان تھا۔ آفتاب نصف النہار کو پھر مشرق کی طرف پلٹ دینا آسان تھا۔ مگر عرب قوم کا بدل دینا ناممکن تھا۔ یہ صرف سید ولد آدم حضرت محمد عربی کا ہی کام تھا۔ جن کے اندر پہاڑ سے زیادہ مضبوط و بلند عزم و استقلال اور سینہ میں عرض السموات والارض سے کہیں بدرجہا زیادہ وسیع دل اور بلند حوصلہ تھا اور سمندروں سے زیادہ لاپیدا کنار وسیع جذبہ ہمدردی تھا۔

دنیا میں بڑے بڑے انقلاب انگیز اور قوموں کے فاتح مدبر و منتظم اور باکمال انسان گذرے ہیں مگر حالات ان کے مطابق و موافق تھے وہ باسرو سامان تھے۔ ہمارے نبی آقا حضرت رسول عربیؐ کی ذات اقدس میں اتنا بڑا کمال اور ایسی زبردست قوت تزکیہ بخش تھی کہ وہ قوم جو مٹی کی مانند آپ کے ہاتھ میں آئی چند سالوں کے اندر اندر اسے سونے کی کان بنا دیا۔ نہایت اعلےٰ درجہ کا سونا بنا دیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

صادفتھم قوما کروث ذلۃ
فجعلتھم کسبیکۃ العقیان

اے میرے آقا محمدؐ آپ نے عربوں کو ایسی قوم پایا جو کہ ذلت کے لحاظ سے گوبر کی مانند تھی۔ مگر آپ ہی یا رسول اللہ ایسا کامل ہے کہ ایسی قوم کو نہ صرف سونے کی ڈلی بنا دیا بلکہ خالص سونے کی ڈلی بنا دیا۔ ان کے نظام کو بدل دیا۔ ان کے اخلاق و تمدن اور ان کے معاشرہ میں۔ ان کے ہر شعبہ زندگی میں ایسی پاک اور بہترین تبدیلی پیدا کر دی کہ وہ آگے خود دنیا کے ہادی و راہنما بن گئے۔ جہاں جہاں گئے وہاں کے تمدن و معاشرہ اور اخلاق و سیاسی عائلی اور مدنی نظام کو بدل کر رکھ دیا۔ اور پھر اعلےٰ رنگ میں بدل دیا کہ دنیا پر امن و سلامتی چھا گئی۔ آپ کی صحبت سے فیض یافتہ اور پھر آگے ان کے فیض یافتہ لوگ دنیا کے لئے فرشتہ رحمت بن کر ساری دنیا میں پھیل گئے

حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ان پہلوؤں کو دیکھ کر روح پر وجد کی حالت طاری ہونے لگتی ہے۔ اور انسانی روؤاں روؤاں سیدِ کونین حضرت رسول مدنی فداہ ابی و امی پر بے اختیار درود بھیجنے لگتا ہے۔

مشرقی پاکستان کے احباب کیلئے
ضروری اعلان

رسالہ "خلافتِ حقہ اسلامیہ" اور رسالہ "نظامِ آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا جو امتحان ۲۱ جولائی کو ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے کہ مشرقی پاکستان کے وہ احباب جو اردو اور انگریزی زبان میں جوابات نہیں لکھ سکتے۔ وہ بنگالی زبان میں بے شک لکھ دیں۔ جملہ احباب کی آگاہی کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

اہلِ ربوہ کیلئے ضروری اعلان

رسالہ "خلافتِ حقہ اسلامیہ" اور رسالہ "نظامِ آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا جو امتحان ۲۱ جولائی کو ہو رہا ہے۔ اس کا سنٹر مردوں کے لئے مسجد مبارک مقرر ہوا ہے۔ جملہ احباب ربوہ کی آگاہی کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

۳۱ مئی تک وعدہ پورا کرنے والے احباب کی دعائیہ لسٹ

(سلسلہ کیلئے دیکھیں الفضل ۲۳ جون)

۲

جماعت احمدیہ پھپھور

میزان وعدہ ۵۸۶/۰
میزان وصولی ۴۹۷/۴ — ۸۴ فیصدی
عمدہ کارکردگی:- چوہدری محمد اسلم صاحب نمبردار جماعت احمدیہ

سمبڑیال

میزان وعدہ ۱۰۵۰/۰
میزان وصولی ۷۱۵/۰ — ۶۸ فیصدی
اسماعیل صاحب ۵/۵
عمدہ کارکردگی:- ملک سراج الدین صاحب سیکرٹری مال

مرائے پور قادر آباد

میزان وعدہ ۵۷۵/۰
میزان وصولی ۳۷۵/۰ — ۶۵ فیصدی
چوہدری محمد طفیل صاحب ۴۲/۰
عمدہ کارکردگی:- نبی احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

دولت پور نوشہر

میزان وعدہ ۲۴۸/۰
میزان وصولی ۱۸۵/۰ — ۷۵ فیصدی
شیخ بشیر احمد صاحب ۸/-
عمدہ کارکردگی:- شیخ بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ و قریشی غلام محی الدین صاحب سیکرٹری مال

لیے گکھانوالی

میزان وعدہ ۱۰۶/۰
میزان وصولی ۶۴/- — ۶۰ فیصدی
عمدہ کارکردگی:- مکرم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال

رلیو کے

میزان وعدہ ۵۴۶/۰
میزان وصولی ۴۰۲ — ۷۳ فیصدی
اول۔ چوہدری جان محمد صاحب ۳۵/-
چوہدری شرف دین صاحب ۳۰/-
چوہدری قمر محی الدین صاحب ۲۱/-
چوہدری شیر محمد صاحب ۵/۸
فضل دین صاحب ۱۹/-
کنبہ چوہدری جان محمد صاحب ۲۰/-
کنبہ چوہدری شرف الدین صاحب ۲۰/-
کنبہ چوہدری غلام قادر صاحب نف پسوال ۲۰/-
چوہدری غلام رسول صاحب ۳۰/-
چوہدری نذیر احمد صاحب ۲۲/-
چوہدری محمد اقبال صاحب ۳۱/-
عبد المجید صاحب ۱۵/۸
غلام محی الدین صاحب ۱۲/-
منشی صاحب ۵/۸
احمد بخش صاحب رلیو کے ۵/-
فتح محمد صاحب بیچ بچی ۳۱/- } ۴۲/-
معہ کنبہ ۱۱/-

نثار احمد صاحب ۱۴/۰
عمدہ کارکردگی:- چوہدری شرف الدین صاحب سیکرٹری مال

ڈگری گھمناں

میزان وعدہ ۳۰۲/۰
میزان وصولی ۱۹۲/۰ — ۶۳ فیصدی
عبد السلام صاحب چوہدری پریذیڈنٹ ۵/-
ماسٹر محمد انور صاحب ۱۰/-
ماسٹر نسیم احمد صاحب ۵/-
حبیب فاطمہ صاحبہ ۵/-
عمدہ کارکردگی:- ماسٹر اللہ لوک صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

پنڈی بھاگو

میزان وعدہ ۲۸۹/۰
میزان وصولی ۱۷۵/۰ — ۶۰ فیصدی
عمدہ کارکردگی:- عبد الحق صاحب سیکرٹری مال

کنجروڑ

میزان وعدہ ۶۵/۸
میزان وصولی ۴۴/۴ — ۶۷ فیصدی
عبد الحق صاحب ولد لال الدین صاحب زرگر ۵/۴
محمد صدیق صاحب " ۵/۴
عبد العزیز صاحب ۵/۲
نور الٰہی صاحب ۵/-
محمد صادق صاحب ۲۴/۴
عمدہ کارکردگی:- حکیم سردار علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

آنبہ ضلع شیخوپورہ

میزان وعدہ ۶۲۰/۰
میزان وصولی ۴۴۱/۰ — ۷۱ فیصدی
عمدہ کارکردگی:- منشی محمد الدین صاحب سیکرٹری مال

مسیّد والہ

میزان وعدہ ۱۳۰/۰
میزان وصولی ۱۰۲/۰ — ۷۸ فیصدی
ماسٹر محمد یحییٰ صاحب ۶/-
نصیر احمد صاحب ۸/-
غلام نبی صاحب ۵/۸
ہاجرہ بی بی صاحبہ ۵/-
فضل احمد صاحب ۵/-
میاں شیر محمد صاحب زرگر ۵/۸
عمدہ کارکردگی:- ماسٹر محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال

زلزلہ اور ضلع سیالکوٹ کی جماعتیں خاص توجہ فرما کر وعدے آخر جولائی تک سو فیصدی پورے کریں

ضلع شیخوپورہ

چوہڑکانہ

میزان وعدہ ۲۶۳/۰
میزان وصولی ۱۹۵/۰ — ۷۴ فیصدی
محمد بوٹا صاحب ۵/۴ } ۱۰/۸
محمد رشید صاحب شاد ۵/۴
بشیر احمد صاحب طاہر ۱۰/۴
محمد بشیر صاحب ڈار ۱۲/-
میاں بوٹے خان صاحب زاہدہ صاحبہ ۳۸/-
عمدہ کارکردگی:- میاں محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال

ننکانہ صاحب

میزان وعدہ ۳۲۴/۰
میزان وصولی ۲۷۷/۰ — ۸۴ فیصدی
ڈاکٹر عبد الرشید صاحب غوری

سعد اللہ ...
رحیم بی بی صاحبہ ۸/-
والدہ سلامت بی بی صاحبہ ۷/- } ۲۶/-
اہلیہ و دختران نذیر احمد صاحب ۲۱/-
عمدہ کارکردگی:- ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب سیکرٹری تحریک جدید

خانقاہ ڈوگراں

میزان وعدہ ۶۵/۰
میزان وصولی ۴۱/۰ — ۶۳ فیصدی
عمدہ کارکردگی:- منشی محمد نصیب صاحب سیکرٹری تحریک جدید اور میاں محمد طفیل صاحب بٹ نے بھی وصولی میں کوشش کی۔

لجنہ گوجرانوالہ

میزان وعدہ ۵۴۵/۴
میزان وصولی ۳۴۰/۰ — ۶۲ فیصدی
اول۔ جمیلہ محمد حسین صاحب ۴۰/-
رشید بیگم اہلیہ فضل الٰہی صاحب مرحوم ۵/۱۲
محترمہ احمدی بیگم اہلیہ عبد اللطیف صاحب ۸/۸
عنایت بیگم اہلیہ عبد الکریم صاحب ۷/-
مبارکہ بیگم صاحبہ } ۵/۴
بابو عبد الکریم صاحب
والدہ عبد الرحیم صاحب ۵/۱۲
انور بیگم اہلیہ محمد حسین صاحب ۵/۱۲

گجو چک

میزان وعدہ ۸۷/۰
میزان وصولی ۵۴/۰ — ۶۲ فیصدی
حکیم محمد الدین ولد امیر خان صاحب ۵/-
عمدہ کارکردگی:- چوہدری سلطان علی صاحب بزدار

بہوڑو چک نمبر ۱۸ شیخوپورہ

میزان وعدہ ۳۴۴/۰
میزان وصولی ۲۴۴/۰ — ۷۱ فیصدی
مختار احمد صاحب معہ اہل و عیال ۱۵/۸
مبارک علی صاحب ۵/۵
مستری محمد طفیل صاحب ۵/۲
محمد اسماعیل صاحب ۷/۹
غلام مرتضیٰ صاحب ۵/۲
ریشم بی بی صاحبہ ۵/-
محمود احمد صاحب گل واہلیہ صاحبہ ۱۱/-
حسن محمد صاحب ۵/۸
محمد شفیع صاحب زاہدہ صاحبہ ۱۳/۱۳
محمد طفیل صاحب راجپوت ۵/۴
محمد شریف صاحب ۵/۱
قائم علی صاحب ۵/۳
بشیر احمد صاحب ۵/۰ } ۱۰/۳
محمد علی ولد محمد طفیل ۵/۳
بشیر احمد صاحب ولد حاکم علی صاحب ۵/۵
نعمت علی صاحب ۵/۱
فتح محمد صاحب ولد محمد علی صاحب ۱۶/۷
محمد خان صاحب ۵/-
محمد صادق صاحب دوکاندار ۵/۶ } ۱۰/۱۲
حکیم عبد اللہ صاحب ۵/۶
سلطان علی صاحب ۵/-

جماعت احمدیہ آنبہ

میزان وعدہ ۶۲۰/۰
میزان وصولی ۴۴۱/۰ — ۷۲ فیصدی
فضل الدین صاحب بیدیا نوالہ ۵/-
عمدہ کارکردگی والے:- چوہدری دین محمد صاحب سیکرٹری مال

(باقی)

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیزم عبد الواحد ورک بعارضہ بخار دموتیا بیمار ہے بزرگان سلسلہ احمدیہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
عبد الحق ورک ۱۶۱/۲ مارٹن روڈ کراچی ۵

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

301

"سالانہ حسابات کی ترسیل شروع کردی گئی ہے"

حصہ آمد کے موصیوں کو اطلاع

حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے۔ کہ جن احباب کے بجٹ فارم اصل پُر ہو کر دفتر میں واپس آگئے ہیں۔ ان کے حسابات کی تیاری اور ترسیل کا کام مورخہ ۱۷ر جون سے شروع کر دیا گیا ہے۔ موجودہ قلیل عملہ کے ساتھ اگر ایک سو موصیوں کا حساب بھی روزانہ تیار ہو کر روانہ ہو جائے۔ تو یہ غنیمت ہے۔ اور اگر اسی رفتار کے ساتھ کام جاری رہے تو دو اڑھائی ماہ میں یہ کام انجام پذیر ہو سکیگا۔ اس لئے جن احباب نے بجٹ فارم آمد پُر کرکے واپس ارسال فرما دیئے ہیں۔ انہیں اب حسابات کا انتظار تو بے شک ہو گا۔ لیکن انہیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ انشاء اللہ العزیز دو اڑھائی ماہ کے عرصہ کے اندر اندر انہیں ان کے حسابات کسی وقت مل جائیں گے۔

اپنی طرف سے پوری کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ حسابات تیار ہوں۔ اور غلطی کی کوئی شکایت پیدا نہ ہو۔ باوجود اس کے اگر کوئی دوست اپنے حسابات میں غلطی پائیں۔ مثلاً ان کی مرسلہ رقوم میں سے اگر کوئی رقم دفتر کے مرسلہ حساب میں درج نہ ہو۔ یا کم و بیش درج ہو۔ تو فوراً مطلع فرمائیں۔ کہ وہ رقم جو ان کے حساب میں درج نہیں ہے۔ انہوں نے کس کوپن نمبر کے ذریعہ اور کس تاریخ کو داخل خزانہ کرائی تھی۔ یا اگر ان کے پاس خزانہ کا کوپن نمبر نہ ہو۔ تو یہ اطلاع دیں۔ کہ انہوں نے وہ رقم اپنے مقامی سیکرٹری مال کو کس تاریخ کو ادا کی تھی۔ اور رسید کا نمبر کیا ہے۔ اسیطرح اس رقم کم و بیش ہونے کی صورت میں صحیح ادا کردہ سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ حسابات کی درستی ہو جائے۔

اسی سلسلہ میں یہ بھی تاکیداً عرض کیا جاتا ہے۔ کہ جن احباب نے ابھی تک بجٹ فارم پُر کرکے واپس نہیں کئے۔ وہ جلد پُر کرکے واپس فرما دیں۔ ابھی سینکڑوں احباب ایسے ہیں۔ جن کے بجٹ فارم واپس نہیں آئے۔ ایسے احباب کے حسابات تیار کرکے دفتر بھجوانے سے معذور ہے۔ اور معذور رہیگا۔ جب تک ان کی طرف سے بجٹ فارم پُر ہو کر نہ آجائیں۔

ایک بڑی دقت دفتر کو یہ پیش آرہی ہے۔ کہ بعض احباب ایک مقام سے دوسرے مقام پر بسلسلہ ملازمت یا کسی اور وجہ سے تبدیل ہو چکے ہیں۔ مگر انہوں نے اپنے موجودہ پتہ سے دفتر کو اطلاع نہیں دی۔ اور ان کے بجٹ فارم سابقہ پتہ سے واپس آرہے ہیں۔ پس جن احباب کو بجٹ فارم نہ پہنچے ہوں۔ ہو سکتا ہے۔ کہ ان میں دفتر کی سہل انگاری بھی ہو۔ مگر زیادہ تر اس کا باعث خود ان کا اپنا غلط پتہ ہونا ہے۔ اس لئے ایسے موصی احباب اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیکر ممنون فرما دیں تاکہ ان کی خدمت میں بھی بجٹ فارم بھیج دیئے جاویں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

دورہ انسپکٹر وصایا

سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو ۲ جون سے ضلع لائلپور اور ضلع منٹگمری کے دورہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ جملہ عہدیداران و ممبران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ ازراہ کرم سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کے کام میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ دفتر کی طرف سے ان کو ان کے کام کے متعلق مفصل ہدایات دیدی گئی ہیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔

وصیت نمبر ۱۴۶۱۶ میں چوہدری محمد الدین ولد جمال الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن رام گڑھ ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۵۷-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میری موجودہ جائداد کوئی نہیں

(۲) صرف ماہوار آمدنی بصورت تنخواہ ۳۶۰/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

(۳) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔

(۴) میری وفات کے وقت جسقدر میری جائداد ثابت ہو اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی

العبد چوہدری محمد الدین مکان ۱۵ گلی ۷ رام گڑھ۔ مغلپورہ لاہور

گواہ شد غلام محمد پرویز وصیت ۱۱۰۷۲ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد Ghulam Rasool (وصیت نمبر) NO 4740 Station master. Harbanspura. N.W.R.

وصیت نمبر ۱۴۵۵۷ میں خورشید بیگم زوجہ فضلداد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن ربوہ کے ڈاکخانہ بدو کے ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۵۷-۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت زیور حق مہر ۲۵۶/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

العبد خورشید بیگم نشان انگوٹھا

گواہ شد فضل داد خاوند موصیہ تقیم خود

گواہ شد (خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی کارکن نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ ضلع جھنگ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلا آرہا ہے۔ نیز چھوٹا بچہ منور احمد سلمہ اللہ بھی قریباً چھ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے اور دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔ ناظرین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت و سلامتی اور توانائی عطا فرمائے۔ آمین

فیض احمد بھٹی۔ کنری سندھ

(۲) میری بہو کو مدت سے عارضہ دماغ کی وجہ سے دورہ پڑتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کے واسطے درخواست ہے۔ میاں چراغ دین ریٹائرڈ انسپکٹر قلعہ سوبھا سنگھ سیالکوٹ

(۳) عزیزم نعیم اللہ کو ٹائیفائڈ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے دعا کے لئے درخواست ہے نیز میرے بھائی حمید اللہ کی تاریخ مقدمہ ۳ جولائی ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے باعزت بری کرے۔ آمین۔ محمودہ بیگم بنت ملک فضل الٰہی صاحب بھیرہ

(۴) خاکسار نے ایک محکمانہ اپیل دائر کر رکھی ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان دعا فرمائیں۔ فاخر سکندری لاہور ۵/۱۲۲ رحمانپورہ

(۵) میں نے امسال ایف۔ اے کا اور میری ہمشیرہ نے جے وی کا امتحان دیا ہے احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا کرے۔ بشارت احمد عارف ۔۔۔

(۶) میرا لڑکا عزیزم مبارک احمد خان امسال انجینئرنگ کالج سے فرسٹ ایئر اے کلاس کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی عطا کرے اور دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے ملک عبدالکریم۔ لاہور

(۷) میرا بھتیجا سعید احمد عمر قریباً چار سال بعارضہ بخار ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ محمود احمد موضع گجر۔ چوہڑ کانہ منڈی

(۸) میرا بھائی محمود احمد عثمانی آجکل کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں کو دور کرے۔ مسعود احمد۔ ربوہ

(۹) بندہ اکثر بیمار اور فکرات میں رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا اور اطمینان قلب عطا فرمائے۔ نیز میرے بھائی ماسٹر محمد سعد اللہ بی۔ اے بی۔ ٹی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ایم۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر محمد علی خان اشرف ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محلہ گڑھا چنیوٹ

(۱۰) میں نے امسال بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مبارک احمد

مجلسِ عاملہ جماعت احمدیہ نیروبی کے متعلق اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے

" چوہدری محمد شریف صاحب امۃ السلام صاحبہ پر ایک الزام لگاتے ہیں اور امۃ السلام صاحبہ اس کی تردید میں دوسرا الزام لگاتی ہیں۔ مجلس عاملہ نیروبی کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ فوراً تحقیقات کر کے رپورٹ کریں کہ آیا چوہدری محمد شریف صاحب کا بیان صحیح ہے یا امۃ السلام صاحبہ کا۔ اگر بعد تحقیقات مجلس عاملہ کی دستخطی رپورٹ بذریعہ ہوائی جہاز نہ آئی۔ تو چوہدری محمد شریف صاحب کو سزا دی جائے گی۔ وہ بھی سیکرٹری ہو کر اتنے بیوقوف ہیں کہ پہلی رپورٹ تو انہوں نے مجلس عاملہ کے دستخطوں سے بھجوائی اور اس کے بعد یہ سمجھ لیا کہ جو کچھ میں کہوں اسے صحیح ماننا چاہیئے۔ کسی کی تصدیق کی ضرورت نہیں۔

شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ پر بھی یہ الزام ہے کہ انہوں نے اپنے ماتحت عملہ کو صحیح تربیت نہیں دی۔ اس کے متعلق ان سے باز پرس کی جائے گی۔ کہ وہاں کیسے سیکرٹری موجود ہیں جن کو یہ بھی نہیں معلوم کہ رپورٹ کیسے کرنی چاہیئے۔ پہلی رپورٹ صحیح کی۔ اور اس کے بعد اپنے آپ کو جبرئیل علیہ السلام کا نمائندہ قرار دینا شروع کر دیا۔"

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

کراچی میں انفلوئنزا کی وبا کا زور ٹوٹنے لگا

تعلیمی ادارے بند نہیں کئے جائیں گے۔ سرکاری اعلان

کراچی ۲۴ جون۔ وفاقی دارالحکومت میں انفلوئنزا کی وبا کا زور ٹوٹنے لگا ہے۔ کل شہر کے مختلف علاقوں سے تین ہزار سے زائد نئے مریضوں کی اطلاع ملی تھی۔ لیکن گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں صرف ایک ہزار سات سو چوبیس نئے کیس رجسٹر کئے گئے۔

اب تک کراچی میں سولہ ہزار تین سو نوے افراد انفلوئنزا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ لیکن کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔

کل مرکزی محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹر نے اعلان کیا ہے کہ کراچی میں وبا کے پیش نظر تعلیمی ادارے بند نہیں کئے جائیں گے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سکولوں میں بچوں کے معائنے اور انہیں مناسب طبی امداد مہیا کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں

اقتصادی اور معاشرتی کونسل کا گرمائی اجلاس جنیوا میں منعقد ہوگا

پاکستانی وفد کی قیادت مسٹر میر خاں کریں گے۔

کراچی ۲۴ جون۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کا ۲۴واں اجلاس جنیوا میں ۲ جولائی کو منعقد ہوگا۔ اٹھارہ ملکوں پر مشتمل کونسل کے اس اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت فرانس میں پاکستان کے سفیر مسٹر میر خاں کریں گے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کونسل کا یہ گرمائی اجلاس ہے۔ اور اس اجلاس کو دوسرے اجلاسوں کی بہ نسبت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ۲ جولائی کو منعقد ہونے والے اجلاس میں عالمی اقتصادی صورت حال۔ رکن ممالک میں بے روزگاری کی رفتار اور ان کی ادائیگیوں کے توازن، اقتصادی ترقی کے لئے اقوام متحدہ کے خاص فنڈ کا قیام۔ اجناس کے بین الاقوامی مسائل۔ اشیائے خوراک کے عالمی ذخیرہ کا قیام اور رکن ملکوں کو فنی امداد دینے کے مسائل پر غور و خوض کیا جائے گا

۱۹۵۷ء میں پاکستان پہلی بار کونسل کا رکن منتخب ہوا تھا۔ کونسل کے آئندہ اجلاس کے لئے پاکستان نے ایک اعلےٰ سطح کا وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی قیادت فرانس میں پاکستان کے سفیر مسٹر میر خاں کریں گے۔ گزشتہ اپریل میں کونسل کے نیویارک میں منعقد ہونے والے اجلاس میں مسٹر میر خاں کو صدر منتخب کیا گیا۔ اسلئے اس گرمائی اجلاس کی صدارت بھی وہی کریں گے۔ اسلئے پاکستانی وفد کی قیادت در حقیقت مرکزی وزارت اقتصادی امور کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر جی اے فاروقی ہی کریں گے۔

وفد کے دوسرے ارکان کے نام یہ ہیں

مسٹر ایس ایم رضا فنانشل ایڈوائزر (ڈویلپمنٹ)
مسٹر ایس ایس جعفری سیکرٹری وزارت صنعت
مسٹر ایس ایم عقیل ڈپٹی ڈائرکٹر فارن ایکسچینج
اور مسٹر اکبر عادل اسسٹنٹ سیکرٹری وزارت اقتصادی امور۔ مسٹر عادل وفد کے سیکرٹری بھی ہوں گے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

محترم جناب پروفیسر علی احمد صاحب مرحوم کی وفات

بقیہ صفحہ اول

آپ اعلےٰ منصب پر فائز رہے اور احمدیت کے رنگ میں رنگین ہو کر نہایت پاک و مطہر زندگی بسر کی۔ بہت منکسر المزاج اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا خاص اہتمام کرنے والے بزرگ تھے۔ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب ایم۔ اے وکیل التعلیم تحریک جدید جنہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دامادی کا شرف حاصل ہے آپ کے صاحبزادے ہیں۔

نماز جنازہ مورخہ ۲۳ جون ۱۹۵۷ء کو نماز عصر کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی جس میں اہالیان ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعدہ آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت بہشتی مقبرہ میں صحابہ کرام کے قطعہ خاص میں سپرد خاک کیا گیا

ادارہ الفضل مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور آپ کے دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کا دین و دنیا میں ہر طرح حامی و ناصر ہو (آپ کے مفصل حالات الفضل کی کسی آئندہ اشاعت میں پیش کئے جائیں گے۔)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷